

## 3143 - ترقی یافتہ ممالک میں اسلام اپنی کامیابی کیوں جاری رکھے ہوئے ہے

### سوال

ترقی یافتہ ممالک میں اسلام نے اپنی کامیابی کیوں جاری رکھی ہوئی ہے اور وہ کیوں پھیل رہا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ترقی یافتہ اور باقی دوسرے ممالک میں اسلام اپنی کامیابی اس لیے جاری رکھے ہوئے ہے کہ دین اسلام بشری فطرت کے موافق ہے اور افضل ترین انسانی قدرو قیمت بناتا ہے مثلاً عفو درگزر ، اور مہربانی و رحمہدلی ، اور صدق و سچائی ، اور اخلاص پیدا کرتا ہے ۔

دین اسلام نفوس کی تربیت کرتا ہے اور اسے صحیح اور اچھے سلوک تک لے جاتا ہے اور اسے آداب و فضائل کے ساتھ مزین کرتا ہے اور اس کی دعوت اس کے علاوہ دوسروں سے واقعی امتیازی حیثیت رکھتی ہے اور اس میں اعتدال و توازن پایا جاتا ہے ، اسلام روح کو اس کا حق اور جسم کو اس کا علیحدہ حق دلاتا ہے تو وہ شہوات پر نہیں گرتا اور نہ ہی اس میں اسراف و فضول خرچی کی اجازت دی گئی ہے ۔

دنیاوی مال و متاع میں سے حرام کردہ شہوات جو کہ گندگی و منکرات میں شامل ہوتی ہیں اور نفسانی فطرتی مطالب کے درمیان تفریق کرتا ہے ، لوگ اسلام میں اس لیے داخل ہوئے کہ انہوں نے اس میں اطمینان و سکون پایا اور اپنی ہر قسم کی مشکلات کا اسلام میں حل موجود پایا ، اس اسلام کی بنا پر ہی وہ حیرت و پریشانی اور ضیاع سے نجات پانے میں کامیاب ہوئے ۔

دین اسلام ہی وہ دین فطرت ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے اور اسی وجہ سے عقل سلیم اور فطرت مستقیم رکھنے والے لوگ اسلام قبول کرتے ہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ( ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت ) اسلام ) پر ہی پیدا ہوتا ہے تو اس کے والدین اسے یا تو یہودی بنا ڈالتے ہیں اور یا پھر عیسائی اور یا مجوسی ، جس طرح کہ چوپائے ایک مکمل جانور جنتے ہیں اس میں کوئی نقص نہیں ہوتا تو کیا آپ اس میں کوئی کان کٹا ہوا دیکھتے ہیں )

پھر ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہ آیت پڑھی :

اللہ تعالیٰ کی فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ کی خلقت میں کوئی تبدیلی نہیں یہی وہ مضبوط اور سیدھا دین ہے صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1359 ) -

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو حق کی معرفت اور توحید کو قبول کرنے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے مطیع ہونے کے لیے تیار پیدا فرمایا ہے اور ان کی فطرت اس بات کی متقاضی ہے کہ وہ دین اسلام کو پہچانیں اور اس سے محبت کریں -

لیکن غلط قسم کی پرورش اور تربیت اور کافرانہ ماحول اور جنوں انسانوں میں سے شیطان ہی ایسی چیزیں ہیں جو لوگوں کو دین حق سے دور لے جاتی ہیں ، تو اس طرح مخلوق اصل میں فطرتی طور پر توحید پر ہی پیدا ہوئی ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث قدسی میں اپنے رب سے روایت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

( میں نے اپنے سب بندوں کو مسلمان اور فطرت سلیم پر پیدا فرمایا ہے تو انہیں شیاطین نے ان کے دین سے دور کر دیا ) صحیح مسلم -

اور اسی لیے وہ شخص جو کفر کے بعد اسلام لاتا ہے کہا جاتا کہ وہ اسلام کی طرف لوٹ آیا یہ ایسی عبارت ہے جو اسلام کی طرف منتقل ہونے والی عبارت سے زیادہ موزوں اور بہتر ہے ، اور جب اسلام کسی ایسے ملک میں داخل ہوتا ہے جہاں پر کسی قسم کا کوئی تعصب اور موروثی جاہلیت نہ ہو تو اس ملک میں اسلام اپنی قوت کے ساتھ بڑی تیزی سے پھیلتا ہے -

اور آپ دیکھیں کہ یہ دین ایک عام آدمی کو بھی مناسب ہے اور ایک زیرک اور زہین کے لیے بھی مناسب ہے اسی طرح یہ مرد و عورت اور چھوٹے بڑے سب کے لیے مناسب ہے اور ہر ایک کو اس میں اپنا مطلب اور گمشدہ چیز بھی اسے مل جاتی ہے -

اور ترقی یافتہ ممالک میں جو لوگ مسلمان ہو رہے ہیں وہ یہ سب کچھ دیکھ رہے ہیں کہ ان پر ان کے ممالک کی ترقی اور قوانین اور ان قوانین بشریہ نے جنہیں انسان نے اپنی خواہشات سے وضع کیا ہے کیا ظلم و ستم کیا ہے -

اور ان ترقی یافتہ ممالک میں وہ شقاوت و بدبختی جس میں لوگ زندگی بسر کر رہے ہیں اور نفسیاتی امراض کی بھرمار اور تعصب اور جنوں کی لہر اور ٹیکنیکل ترقی اور کئی قسم کی نئی نئی ایجادات اور نئے نظاموں اور اسلوب اداری میں ترقی ہونے کے باوجود خودکشی جیسے امراض کا ادراک بھی کر رہے ہیں -

یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ انہوں نے صرف جسم اور ظاہری امور و معاملات کا تو خیال و اہتمام کیا ہے لیکن باطن سے اعراض اور غفلت برت رکھی ہے ، اسی طرح روح اور دل کی غذا اور اس کے علاج سے غفلت اور اعراض کیا ہوا ہے ، اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے بارہ میں ہی فرمایا ہے :

وہ تو صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو ہی جانتے ہیں اور آخرت سے تو بالکل ہی بے خبر ہیں الروم ( 7 )

اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان شاء اللہ اسلام کی کامیابی جاری و ساری رہے گی ، جتنا بھی اس کے لیے مخلص لوگ عمل کرتے رہیں اور اہل اسلام اور مومن اس کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور اس کے احکام کی تطبیق اور اس پر عمل کرتے رہیں ۔

کمی کوتاہی کرنے والوں اور باہم مدد نہ کرنے والوں کے ہوتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے دین اسلام کو کوئی نہیں روک سکتا اور نہ ہی کچھ لوگوں کا دین کو ترک کرنا اور اس پر عمل کرنے سے اعراض کرنا اس کے جمال و خوبصورتی اور اس کے نور و روشنی کو مانع نہیں کر سکتا ۔

اور اس کے لیے یہی فخر کافی ہے کہ دین اسلام نے انسانیت کے لیے جو ترقی اور تمدن پیش کیا ہے اور ان سے جو ظلم و ستم اور دشمنی و عدوان کو ختم کیا ، اللہ تعالیٰ ہی مددگار و معاون ہے ۔

واللہ اعلم ۔